سگی بہن کو زکوۃ دینے کا حکم اور کیا ماں اپنی بیٹی کو زکوۃ دے سکتی ہے؟

قبلہ مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کیا زکوٰۃ کی رقم بھائی اپنی سگی بہن کو جو کہ بہت غریب ہے یا ماں اپنی سگی بیٹی کو دے سکتی ہے؟؟؟

الجواب

دارالافتاء اهلسنت سانگلہ ہل

+923007639611

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

جی ہاں! اگر کوئی بہن یا بھائی زکوۃ کے مستحق ہوں غریب ہوں تو انہیں بالکل زکوۃ دی جاسکتی ہے، اور یہی افضل بھی ہے کہ اپنے قریبی رشتہ داروں، جیسے بھائی، بہن، چچا، چچی، ماما مامی وغیرہ کی امداد کی جائے لیکن ماں اپنی بیٹی یا بیٹی اپنی ماں کو زکوۃ نہیں دے سکتی ورنہ زکوۃ اداء نہیں ہوگی اگر مدد کرنا ہے تو ایسے ہی عطیات سے مدد کرے۔

عن زيد قال سألت إبراهيم عن الأخت تعطي من الزكاة؟ قال نعم

{المصنف ابن أبي شيبة ٢/ ٤١٣ رقم ١٠٥٣٨}

وقال العلامة عبدالرحمن بن الشيخ محمد بن سليمان قالوا الأفضل صرف الصدقة إلي إخواته ذكوراً أو اناثاً

{مجمع الأنهر شرح ملتقى الأبحر}

وقال العلامة الكاساني ويجوز دفع الزكاة إلي من سوي الوالدين والمولودين في الأقارب ومن الإخوة والأخوات لإنقطاع منافع الأملاك بينهم

{ بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع }

وقال العلامة مازة البخاري أبو المعالي: وفي العيون رجل يعول أختہ أو أخاه أو عمہ أو عمتہ فأراد أن يعطيہ الزكاة أن لم يكن فرض عليہ القاضي نفقتہ جاز لإن التمليك من ہولاء بصفة القربة يتحقق من كل وجہ فيتحقق ركن الزكاة وإن كان القاضي فرض عليہ نفقتہ أن لم يحتسب المودي إليہ من نفقتہ جاز أيضا وإن كان لا يحتسب لا يجوز لإن هذا أداء الواجب بواجب آخر،

{ المحيط البرهاني في الفقه النعماني ٣ / ٢١٨ }

واللہ اعلم بالصواب

صاحبزادہ

مفتی محمد اظہار القیوم صدیقی

دارالافتاء اہلسنت سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب پاکستان

WhatsApp group

Telegram channel